حامداً و مصلیاً

کھلی چٹھی

از

ابو عبیدہ ماسٹر نظام الدین بی اے کوہاٹی مبلغ اسلام

قادیانی سیٹھ عبداللہ الہ دین سکندر آبادی ملک دکن کے نام

سیٹھ جی کا ۲۱ ہزاری انعامی اعلان یا دھوکا

۲۱ من تیل سے مشروط ناچ

مبلغ اسلام کا جوابی چیلنج

۵۰۰۰ روپے کا انعامی اعلان!

شرط صرف یہ کہ قادیانی جماعت ثالث کے فیصلہ پر قبول حق کا عہد کرے

۷۸۶

بٹالوی جی ۔ جب ہم قرآن کریم اور احادیثِ نبویہ سے علی رؤس الاشہاد ثابت کر سکتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر بجسدِ عنصری تشریف فرما ہیں تو پھر ان کے نازل ہونے کے واسطے مِنَ السَّمَاءِ (آسمان سے) کے الفاظ کی مطلق ضرورت نہیں رہتی ۔ کیونکہ جو شخص آسمان پر بیٹھا ہے آخر جب وہ آئیگا تو یقیناً آسمان ہی سے نازل ہو گا ۔ اس واسطے یاد رکھئے اور اپنی جان پر رحم کیجئے ۔ اور مخلوقِ خدا کو دھوکہ نہ دیجئے ۔ ہم نے کبھی یہ نہیں کہا کہ چونکہ بخاری شریف میں مِنَ السَّمَاءِ کے لفظ موجود ہیں ۔ اس واسطے حضرت عیسیٰؑ آسمان سے نازل ہونگے ۔ تمنئے مِنَ السماء کی بحث یوں چلی تھی ۔

مرزا جی اپنی علمی بے مائیگی اور قلت فہم کے سبب یونہی بطور تحکم مخالف کو مرعوب کرنے کے لئے بعض باتیں دعوے کے طور پر پیش کر دیتے تھے ۔ اسی طرز پر علماء اسلام کے استدلال کو باطل کرنے کے لئے نہیں ! بلکہ لوگوں کو دھوکہ دینے کیلئے لکھ دیا کرتے تھے کہ :-

(۱) "صحیح حدیثوں میں تو آسمان کا لفظ بھی نہیں آیا"

(ازالہ اوہام صفحہ ۲۰۲ طبع ۵)

(۲) "صحیح حدیثوں میں آسمان سے اترنے کا کبھی کہیں ذکر نہیں"

(ازالہ اوہام صفحہ ۱۱۹ طبع ۵)

(۳) تمام حدیثیں پڑھ کر دیکھ لو کسی صحیح حدیث میں آسمان کا لفظ نہیں پاؤ گے" (چشمۂ معرفت صـ ۲۲۰)

دیکھئے! اِن عبارتوں میں مرزا صاحب مِنَ السّماء کے الفاظ کا بخاری میں نہیں بلکہ صحیح حدیثوں میں ہونے سے انکار کر رہے ہیں اس کے جواب میں ہمنے دعویٰ کیا کہ گو جب حضرت عیسٰیؑ کا قرآن اور حدیث سے آسمان پر ہونا ثابت ہو چکا ہے۔ اُن کے نزول کے لئے مِنَ السّماء کے الفاظ کی ضرورت نہ تھی، مگر پھر بھی اُس شفیق اور رحمت مجسم خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو مرزا صاحب کے دجل وفریب سے محفوظ رکھنے کے لئے حدیث میں مِنَ السّماء کے الفاظ بھی فرما دیئے۔

سوال صرف صحیح حدیث میں مِنَ السّماء کے الفاظ کے موجود ہونے نہ ہونے کا ہے۔ صرف بخاری شریف کی بحث نہ ہماری طرف سے ہے نہ مرزا جی کی طرف سے۔ کیونکہ صحیح حدیثیں ہزاروں کی تعداد میں دوسری کتب حدیث میں موجود ہیں۔ جن کا بخاری میں کہیں نام ونشان بھی نہیں۔ مگر قادیانی جماعت نہ صرف ان کے صحیح ہونے ہی کو مانتی ہے۔ بلکہ مرزا جی کی مسیحیت اور اس کی صداقت کا معیار ہی ایسی حدیثوں کو قرار دے رکھا ہے۔ مثلاً دیکھئے خود یہی حدیث مجدد والی (اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الامۃ الخ) جو آپ نے اپنے ٹریکٹ میں درج کی ہے۔ بخاری شریف کی حدیث نہیں ہے؟ اسی طرح چاند اور

سورج کے گرہن والی حدیث کا بخاری میں کہیں نام و نشان بھی نہیں۔ باوجود اسکے آپ انہیں حدیثوں کو بڑے زور سے مرزا جی کی صداقت میں پیش کرتے ہیں۔ اور انصاف بھی یہی ہے کہ جب مرزا جی صرف صحیح حدیث میں من السماء کے الفاظ کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ تو آپ نے بخاری کی شرط کیوں لگا دی۔ محض لوگوں کو دھوکہ دینے کے لیے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ نے مرزا جی کا کذب تسلیم کر لیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے تمام صحیح حدیثوں میں من السماء کے الفاظ سے انکار کیا تھا۔ کیا تمام حدیثیں صرف بخاری ہی میں محصور ہیں۔ پس اگر ہمت ہے۔ تو مرزا جی کے دعویٰ (۲ ہزاری میں لکھا ہے "حالانکہ نہ قرآن شریف میں۔ نہ کسی صحیح حدیث میں آسمان کا لفظ استعمال کیا گیا ہے" خصا سطر ۱۶) کیا صحیح حدیثوں کا مجموعہ صرف بخاری ہے" اگر ہاں کرو گے۔ تو یاد رکھیے۔ قادیانی مسیحیت کی عمارت دھم سے گر جائیگی۔ اور اگر انکار کرو گے۔ تو آپکی شرط فضول ثابت ہوگی۔

حضرت جھوٹ کو سچا ثابت کیجئے! ورنہ توبہ کیجئے۔ دیکھئے خود آپ نے بھی اپنے ٹریکٹ "سیٹھ جی" دوسرے انعام دس ہزاری کے متعلق بھی آپ نے جو شرائط حدیث سے بیان کیں ہیں۔ بالخصوص یہ کہ :-

(۱) مجدد پیش کردہ الہام کے ذریعہ سے مجددیت کا دعویٰ کرتا ہو

(۴) مجدد صرف ایک ہو۔ اور ساری امت کیلئے ہو
سراسر باطل اور خلاف شرع ہیں۔ آپ نے اِن شرائط کو حدیث
کی طرف منسوب کیا ہے۔ یہ آپکی علمی "قابلیت" کی دلیل ہے
یبعث" سے بذریعہ الہام مجددیت کا دعوے کرے" اسی طرح
لہٰذہ الامۃ" سے ساری امت کیلئے ہو" کا استنباط سبحان اللہ

ع این کار از تو آید مرداں چنیں کنند'

کیا سوائے اپنی ذات کے آپ کسی مفسر، محدث یا مجدد سے
اِن شرائط کا ثبوت پیش کر سکتے ہیں، پھر میں نے اعلان
کیا تھا کہ آپ کے مانے ہوئے مجددین سابقہ کے منہاج (طریقہ)
پر میں چودھویں صدی کے مجددین کی مجددیت ثابت کرونگا"
آپ فرماتے ہیں کہ ہم ان نئے طریقوں کو نہیں مانتے۔ سبحان اللہ
میں کہتا ہوں کہ ہم اسی طرز اور طریقہ سے مجددین صدی چہاردہم
کی مجددیت ثابت کریںگے جس طرز اور طریقہ سے گذشتہ مجددین
کی مجددیت کو تمام لوگوں نے اور آپ کی جماعت نے قبول کر
لیا ہے۔ جواب ملتا ہے کہ یہ "نیا طریقہ ہے"۔
سیٹھ جی! آپکو کیا ہو گیا ہے۔ کیا قادیانی ہونے سے عقل
عامہ بھی جواب دیگئی ہے؟ یہ پرانا طریقہ ہے یا نیا؟ ہاں: آپکی
پیش کردہ شرائط بالکل نئی ہیں اور غرض اِن سے آپ کا الزام
کو ناممکن بنانا ہے اور بس۔ اس کی تو سہل تر صورت یہ تھی کہ ہم
سے مطالبہ کرتے ہوئے یوں بھی کہدیتے کہ مجدد کو عراق بھی

ہے۔ کثرت بول کا مریض بھی۔ سنہ ۱۸۳۹ء میں پیدا بھی ہوا ہو۔

تیسرے انعام دس ہزاری کے بارہ میں جب آپکو کوئی شرط ایسی نہ ملی جو انعام کو ناممکن الحصول بنا دے۔ تو لکھ دیا کہ اس کے لئے پہلے انعاموں کا حاصل کرنا شرط ہے۔ حالانکہ ان کا باہمی براہ راست کوئی تعلق نہیں۔ صرف فرار کی ایک تجویز کی ہے۔ ورنہ جب مولنا ثناء اللہ صاحب کے ساتھ یہ شرط نہیں۔ تو دوسروں کے ساتھ بھی نہیں ہونی چاہیئے۔ خود آپ نے اپنے ٹریکٹ میں تیسرے انعام دس ہزاری کے متعلق صرف یہ شرط لکھی ہے۔ کہ قسم اُٹھانے والے پر اتمام حجت ہو چکا ہو۔ اور اس کا دعوٰے ہو کہ اس کو قادیانی لٹریچر پر عبور ہے۔ پس جب میرا دعوٰے ہے کہ مجھ پر اتمام حجت ہو چکا ہے۔ اور قادیانی لٹریچر پر مجھے نہ صرف عبور ہونے کا دعوٰی ہے۔ بلکہ میں قادیانی مذہب کی کتابوں کا بڑے بڑے مبلغین سے زیادہ ماہر ہوں۔ خود سیٹھ صاحب کے ساتھ مل کر میں مرزائیت میں مقابلہ کرنے کو تیار ہوں۔

پس آپ راد ھو کے ناچ والی شرط لگا کر انعامی مقابلہ کو ناممکن کیوں بناتے ہیں۔ اگر اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے۔ تو صاف صاف اقرار کیجئے۔ ورنہ یہ آئیں۔ بائیں۔ شائیں کیا کرتے ہیں۔

ہمارا جوابی چیلنج ۵۰۰۰ روپیہ انعام کا اعلان

(۱) ہم مرزا جی کا مراقی ہونا ان کی اپنی تحریرات سے ثابت کریں گے
(۲) ہم مرزا جی کے ۱۰۰ صریح جھوٹ اور افترا پیش کریں گے
(۳) ہم مرزا جی کے اپنے پیش کردہ دلائل اور معیار صداقت پیش کر کے مرزا جی کا کذاب اور دجال ہونا ثابت کرینگے

آپ تردید کریں۔ نمبر (۱) کا انعام ایک ہزار روپیہ
نمبر (۲) کا انعام تین ہزار روپیہ
نمبر (۳) کا انعام ایک ہزار روپیہ

ہماری طرف سے انعام دینے کیلئے صرف ایک ہی شرط ہے اور وہ یہ کہ صرف ۵۰۰۰ قادیانی ثالث کے فیصلہ پر مرزائیت کا جوا اپنی گردن سے اتار کر پھینک دینے کا حلفیہ اقرار لکھ دیں اور ظاہر ہے کہ یہ کوئی مشکل یا نامناسب شرط نہیں۔ کیونکہ اگر واقعی انہیں معلوم ہو جائے کہ مرزا جی مراقی (دیرینہ مالیخولیا) تھے۔ انہوں نے کثرت سے جھوٹ بول کر مخلوق خدا کو دھوکہ دیا ہے۔ اور یہ کہ وہ اپنے ہی معیاروں کی رو سے کذاب اور دجال ٹھہرتے ہیں۔ تو پھر کیوں کوئی آدمی ان کے ساتھ لپٹا رہیگا۔ اگر ہمت ہے تو میدان میں نکلئے۔ اور ہمارا انعام لینے کے لئے ہم سے آج ہی سلسلہ جنبانی شروع کر دیجئے

برقِ آسمانی بر فرقِ قادیانی

مصنفہ

ابو عبیدہ نظام الدین۔ بی۔ اے

جسمیں

مرزا جی کے دو سو جھوٹ درج ہیں۔ بازار مچھی ہٹہ امپیریل بیکری سے مل سکتی ہے

قیمت ۲ر (دو آنے)

قارئین کرام!

براہ کرم ٹریکٹ ہذا کو ضائع نہ فرماویں۔ بلکہ خود پڑھ کر اپنے احباب کو

دے دیں!

شائع کردہ:۔ انجمن اشاعت اسلام پشاور

یوسفی پرنٹنگ پریس پشاور شہر

(۲) مجدد صرف ایک ہو۔ اور ساری امت کیلئے ہو
سراسر باطل اور خلاف شرع ہیں۔ آپ نے اِن شرائط کو حدیث
کی طرف منسوب کیا ہے۔ یہ آپکی "علمی قابلیت" کی دلیل ہے
یَبْعَثُ سے بذریعہ الہام مجددیت کا دعوےٰ کرے" اسی طرح
لِہٰذِہِ الاُمَّۃ" سے ساری امت کیلئے ہونا استنباط۔ سبحان اللہ

ع این کار از تو آید مرداں چنیں کنند؛

کیا سوائے اپنی ذات کے آپ کسی مفسر، محدث یا مجدد سے
اِن شرائط کا ثبوت پیش کر سکتے ہیں۔ پھر میں نے اعلان
کیا تھا کہ آپ کے مانے ہوئے مجددین سابقہ کے منہاج (طریقہ)
پر میں چودھویں صدی کے مجددین کی مجددیت ثابت کرونگا"
آپ فرماتے ہیں کہ ہم ان نئے طریقوں کو نہیں مانتے۔ سبحان اللہ
میں کہتا ہوں کہ ہم اسی طرز اور طریقہ سے مجددین صدی چہاردہم
کی مجددیت ثابت کرینگے جس طرز اور طریقہ سے گذشتہ مجددین
کی مجددیت کو تمام لوگوں نے اور آپ کی جماعت نے قبول کر
لیا ہے۔ جواب ملتا ہے کہ یہ "نیا طریقہ ہے"۔
سیٹھ جی! آپکو کیا ہو گیا ہے۔ کیا قادیانی ہونے سے عقل
عامہ بھی جواب دے گئی ہے؟ یہ پرانا طریقہ ہے یا نیا؟ ہاں! آپکی
پیش کردہ شرائط بالکل نئی ہیں اور غرض اِن سے آپ کا الزام
کو ناممکن بنانا ہے اور بس۔ اس کی تو سہل تر صورت یہ تھی، ہم
سے مطالبہ کرتے ہوئے یوں بھی کہہ دیتے کہ مجدد کو عراقی بھی

ہے۔ کثرت بول کا مریض بھی۔ بسنہ ۱۸۳۵ء میں پیدا بھی ہوا ہو۔

تیسرے انعام دس ہزاری کے بارہ میں جب آپکو کوئی شرط ایسی نہ ملی جو انعام کو ناممکن الحصول بنا دے۔ تو لکھ دیا کہ اس کے لئے پہلے انعاموں کا حاصل کرنا شرط ہے۔ حالانکہ ان کا باہمی براہ راست کوئی تعلق نہیں۔ صرف فرار کی ایک تجویز کی ہے۔ ورنہ جب مولنا ثناء اللہ صاحب کے ساتھ یہ شرط نہیں۔ تو دوسروں کے ساتھ بھی نہیں ہونی چاہیئے۔ خود آپ نے اپنے ٹریکٹ میں تیسرے انعام دس ہزاری کے متعلق صرف یہ شرط لکھی ہے۔ کہ قسم اُٹھانے والے پر اتمام حجت ہو چکا ہو۔ اور اس کا دعوے ہو کہ اس کو قادیانی لٹریچر پر عبور ہے۔ پس جب میرا دعوٰے ہے کہ مجھ پر اتمام حجت ہو چکا ہے۔ اور قادیانی لٹریچر پر مجھے نہ صرف عبور ہونے کا دعوٰی ہے۔ بلکہ میں قادیانی مذہب کی کتابوں کا بڑے بڑے مبلغین سے زیادہ ماہر ہوں۔ خود سیٹھ صاحب کے ساتھ میں ہیں۔ مرزادانی میں مقابلہ کرنے کو تیار ہوں۔

پس آپ رادھا کے ناچ والی شرط لگا کر انعامی مقابلہ کو ناممکن کیوں بناتے ہیں۔ اگر آپ کو غلطی کا احساس ہو گیا ہے۔ تو صاف صاف اقرار کیجئے۔ ورنہ یہ آئیں۔ بائیں۔ شائیں کیا کرتے ہیں۔

ہمارا جوابی چیلنج ۵۰۰۰ روپیہ انعام کا اعلان

(۱) ہم مرزا جی کا مراقی ہونا ان کی اپنی تحریرات سے ثابت کریں گے

(۲) ہم مرزا جی کے ۶۰۰ صریح جھوٹ اور افترا پیش کریں گے

(۳) ہم مرزا جی کے اپنے پیش کردہ دلائل اور معیار صداقت پیش کر کے مرزا جی کا کذاب اور دجال ہونا ثابت کرینگے

آپ تردید کریں۔ نمبر (۱) کا انعام ایک ہزار روپیہ

نمبر (۲) کا انعام تین ہزار روپیہ

نمبر (۳) کا انعام ایک ہزار روپیہ

ہماری طرف سے انعام دینے کیلئے صرف ایک ہی شرط ہے۔ اور وہ یہ کہ صرف ۵۰۰۰ قادیانی ثالث کے فیصلہ پر مرزائیت کا جوا اپنی گردن سے اتار کر پھینک دینے کا حلفیہ اقرار لکھ دیں اور ظاہر ہے کہ یہ کوئی مشکل یا نامناسب شرط نہیں۔ کیونکہ اگر واقعی انہیں معلوم ہو جائے کہ مرزا جی مراقی (مریض مالیخولیا) تھے۔ انہوں نے کثرت سے جھوٹ بول کر مخلوقِ خدا کو دھوکہ دیا ہے۔ اور یہ کہ وہ اپنے ہی معیاروں کی رو سے کذاب اور دجال ٹھہرتے ہیں۔ تو پھر کیوں کوئی آدمی ان کے ساتھ لپٹا رہیگا۔ اگر ہمت ہے تو میدان میں نکلئے۔ اور ہمارا انعام لینے کے لئے ہم سے آج ہی سلسلہ جنبانی شروع کر دیجئے

برقِ آسمانی بر فرقِ قادیانی

مصنّفہ

ابو عبیدہ نظام الدین۔ بی۔ اے

جسمیں

مرزا جی کے دو سو جھوٹ درج ہیں۔ بازار مچھی ہٹہ امپیریل بکڈپو سے مل سکتی ہے

قیمت ۲؍ (دو آنے)

قارئین کرام!

براہ کرم ٹریکٹ ہذا کو ضائع نہ فرمادیں۔ بلکہ خود پڑھ کر اپنے احباب کو دے دیں!

شائع کردہ: انجمن اشاعت اسلام پشاور

یوسفی پرنٹنگ پریس پشاور شہر